



سوال

(402) بلوغ کے بعد اپنا عقیدہ خود کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر والدین نے عقیدہ نہ کیا ہو تو کیا آدمی بالغ ہونے کے بعد اپنا عقیدہ خود کر سکتا ہے، کیا کسی روایت یا واقعہ سے اس کا ثبوت ملتا ہے، وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کا عقیدہ نہ کیا گیا ہو وہ بالغ ہونے کے بعد از خود اپنا عقیدہ کر سکتا ہے کیونکہ حدیث میں ہے، ہر بچہ اپنے عقیدہ کی وجہ سے گروی ہے۔ [1]

اس حدیث میں نومولود کو گروی چیز کی طرح قرار دیا گیا ہے تا وقت یہ کہ اس کا عقیدہ نہ کیا جائے، لہذا بڑی عمر کا آدمی اپنا عقیدہ خود بھی کر سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک روایت پیش کی جاتی ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعثت کے بعد خود اپنا عقیدہ کیا۔ [2]

لیکن اس کی سند میں عبداللہ بن محرر نامی راوی متروک ہے، لہذا یہ روایت محدثین کے معیار کے مطابق صحیح نہیں ہے۔ چنانچہ علامہ البزار لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو بیان کرنے والا صرف عبداللہ بن الحر رہے جو انتہائی ضعیف ہے۔ [3] (واللہ اعلم)

[1] صحیح البخاری، العقیدہ: ۵۴۷۲۔

[2] سنن البیہقی ص ۳۰۰ ج ۹۔

[3] کشف الاستار ص ۴۲ ج ۲ ح ۱۲۴۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب



جلد 4 - صفحہ نمبر: 356

محدث فتویٰ